بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

پبلشر - منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۳ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ ۱۱ تبلیغ ۱۳۴۸ش ۱۱ فروری ۱۹۶۹ء	نمبر ۳۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو

اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ

"اے دوستو! یقیناً سمجھو کہ متقی کبھی برباد نہیں کیا جاتا۔ جب دو فریق آپس میں دشمنی کرتے ہیں اور خصومت انتہا تک پہنچاتے ہیں تو وہ فریق جو خدا تعالیٰ کی نظر میں متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے۔ آسمان سے اس کیلئے مدد نازل ہوتی ہے اور اس طرح پر آسمانی فیصلہ سے مذہبی جھگڑے انفصال پا جاتے ہیں۔ دیکھو ہمارے سید و مولیٰ نبینا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کیسی کمزوری کی حالت میں مکہ میں ظاہر ہوئے تھے اور ان دنوں میں ابوجہل وغیرہ کفار کا کیا کچھ عروج تھا اور لاکھوں آدمی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن جانی ہو گئے تھے۔ پھر کیا چیز تھی جس نے انجام کار ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فتح اور ظفر بخشی۔ یقیناً سمجھو کہ یہی راستبازی اور صدق اور پاک باطنی اور سچائی تھی۔ سو بھائیو اس پر قدم مارو اور اس گھر میں بہت زور کے ساتھ داخل ہو۔ پھر عنقریب دیکھ لوگے کہ خدا تعالیٰ ہماری مدد کریگا۔ وہ خدا جو آنکھوں سے پوشیدہ مگر سب چیزوں سے زیادہ چمک رہا ہے جس کے جلال سے فرشتے بھی ڈرتے ہیں وہ شوخی اور چالاکی کو پسند نہیں کرتا اور ڈرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔ سو اس سے ڈرو اور ہر ایک بات سمجھ کر کہو۔ تم اس کی جماعت ہو جس کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کیلئے چنا ہے۔ سو جو شخص بدی نہیں چھوڑتا اور اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا۔ اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو۔ تم نفاق اور دورنگی سے ہر ایک کو راضی کر سکتے ہو مگر خدا کو اس خصلت سے غضب میں لاؤ گے۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو جائے حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے۔ اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور اس کیلئے محو ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ اگر چاہتے ہو کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔" (ماخوذ از حقیقۃ الوحی ص ۳۱ تا ۳۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۰ ماہ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ۱۰ ماہ تبلیغ۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے لیکن طبیعت تا حال ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین اللّٰہم آمین

ربوہ ۱۰ ماہ تبلیغ۔ جعفر احمد خان سلمہٗ کی زبان اپریشن کے بعد سے تا حال بند ہے اور دیگر علامات بھی بدستور ہیں۔ ہومیو پیتھک علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے۔ آمین

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس کے مالی سال کا دوسرا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ براہ کرم مرکز سے تعاون فرماتے ہوئے ماہ جنوری کا چندہ جلد تر ارسال فرما دیں اور آئندہ کے لئے ایسا اہتمام فرما دیں کہ وصول شدہ رقم ساتھ کے ساتھ مرکز میں پہنچتی رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام ماہانہ اجلاس ضرور کروائیں

مرکزی لائحہ عمل کے مطابق ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر ماہ کم از کم ایک اجلاس عام منعقد کرے۔ لیکن آمدہ رپورٹوں کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ بیشتر مجالس اس ضروری ہدایت کی تعمیل سے غفلت برت رہی ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ جملہ قائدین کو تاکید ہے کہ وہ خدام کے حلقہ وار یا مقامی اجلاس نہایت باقاعدگی سے کروایا کریں اور ان اجلاسوں میں بزرگان و عہدیداران کی تربیتی و علمی تقاریر کے علاوہ خدام کو بھی تقریر یا مضمون پڑھنے کی مشق کروائیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت شرقی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش

خدائی ہدایت

اب جہاں تک اللہ تعالیٰ کے وجود کے ثبوت کا تعلق ہے اس کے متعلق بیان لینا چاہیئے کہ محض یہ ثابت کر دینا کہ یہ پُر حکمت کارخانۂ کائنات بغیر کسی صاحب شعور اور صاحب دانش ہستی کے چل نہیں سکتا کافی نہیں ہے ایسا استدلال ایسا ہی کمزور ہے جیسا کہ مولانا رومی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے۔

پائے استدلالیاں چوبیں بود
پائے چوبیں سخت بے تمکیں بود

ایسا ثبوت محض ایک تھیوری کی حیثیت رکھتا ہے جس کو ثابت کرنا ضروری ہوسکتا ہے کہ جو دانشور اس استدلال سے اللہ تعالیٰ کے وجود کے قائل ہیں کل وہ اپنی رائے بدل لیں اور دوسری قسم کے استدلال سے یہ مان لیں کہ دراصل مادہ اپنی تمام صفات کے ساتھ قدیم ہی سے موجود ہے۔ مادہ سے باہر کوئی قوت نہیں جو اس کائنات کو چلا رہی ہے بلکہ یہ کائنات اپنی مادی صفات کی وجہ سے خود ہی ظہور پذیر ہے۔

الغرض یہ استدلال کہ اس کارخانے کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ ہمیں یقین کے اس درجہ تک نہیں پہنچاتا جس یقین کے درجہ پر ہم شیب کو چکھ کر یقین کر لیتے ہیں کہ سیب میٹھا ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے وجود کا حقیقی ثبوت یہ ہے کہ ہم مان لیں کہ وہ واقعی موجود ہے۔ سائنسی طریق کار میں جب تک کوئی حقیقت اس طرح ثابت نہ ہو محض تھیوری کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور آج کل کا ذہن کسی حقیقت کو ماننے کے لئے مطالبہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت ایسا مہیا ہو کہ جو تھیوری سے گزر کر حقیقت کے درجہ تک پہنچ چکا ہو۔

سوال ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایسا ثبوت مہیا ہوسکتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں ایسا ثبوت مہیا ہوسکتا ہے۔ اور یہ ثبوت انبیاء علیہم السلام ہمیشہ پیش کرتے رہتے ہیں۔ قرآن کریم میں بار بار اللہ تعالیٰ نے وضاحت کی ہے کہ ہم اپنے رسولوں کو "بینات" دیتے ہیں۔ یعنی انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسے نشان ہوتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وجود ہے اور کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے کھڑے ہوئے ہیں۔

ایسے نشانوں میں سے ایک انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں ہیں۔ چنانچہ ہر نبی اللہ ایسی خبریں دیتے ہیں۔ جو پیشگوئیوں کی صورت میں نشان ہوتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پہچان کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو نشان دیئے اور آپ نے ایسی پیشگوئیاں کر دائیں جو حرف بحرف پوری ہوئیں۔ چنانچہ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سفر یورپ میں اہل یورپ کے سامنے بیان فرمایا۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آج سے قریباً چودہ سو سال پہلے فرمایا تھا کہ امام مہدی کی پہچان کے لئے ماہ رمضان میں خسوف و کسوف کا نشان ظاہر ہوگا۔ یعنی اگر کوئی انسان الامام المہدی ہونے کا دعوےٰ کرے۔ تو اس کی صداقت کا یہ نشان ہوگا کہ اس کے زمانہ میں چاند اور سورج کو ماہ رمضان میں گرہن لگے گا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایسا ہوا ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ ایسا ہوا کہ ماہ رمضان میں اسی طرح جس طرح پیشگوئی میں بتایا گیا ہے۔ سورج اور چاند کو دو دفعہ گرہن لگے۔ چنانچہ خود پیشگوئی کے الفاظ میں بھی یہ اشارہ موجود ہے کہ دو دفعہ ایسا ہوگا

الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

إِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَنْكَسِفُ الْقَمَرُ لِأَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ

(دار قطنی صـ ۱۸۸)

کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں اور یہ صداقت کے نشان کبھی کسی کے لئے جب سے دنیا بنی ہے ظاہر نہیں ہوئے۔ رمضان میں چاند کو (چاند گرہن کی راتوں میں سے) پہلی رات کو اور (سورج گرہن کے دنوں میں سے) درمیانے دن کو سورج کو گرہن لگے گا۔

اب تقریباً چودہ سو سال پہلے ایک خبر دینا جو آج لفظاً بلفظ صحیح ثابت ہوئی ہے کیا اس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ

(۱) اللہ تعالیٰ کا وجود ہے جس نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خبر دی کہ امام المہدی کے وقت میں دو دفعہ ماہِ رمضان میں کسوف خسوف لگے گا

۲۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی کھڑے ہوئے تھے

۳۔ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

۴۔ مسیح موعود علیہ السلام ہی الامام المہدی ہیں

الغرض یہ عظیم الشان نشان ہے جو اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایسی شہادت ہے جس سے کوئی سائنسدان انکار نہیں کر سکتا۔ یہ ایسا نشان ہے جس کو محض اتفاقی کہہ کر ٹالا نہیں جاسکتا۔ ایک سائنسدان یہ تو کہہ سکتا ہے کہ یہ کائنات قدیم سے خود بخود چلی آتی ہے۔ اور جو مظاہر ہم دیکھتے ہیں۔ یہ مادہ کی صفات ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا بنانے والا کوئی وجود نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے وجود پر ایسا عظیم الشان نشان دیکھنے کے بعد جیسا کہ ماہ رمضان میں کسوف و خسوف کا نشان ہے۔ جس کی کچھ وضاحت ہم نے کی ہے۔ وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کے وجود سے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت سے انکار نہیں کر سکتا کیونکہ اگر وہ انکار کرے تو خود اس کی عقل اس کو مجرم ٹھہراتی ہے۔

(باقی)

کیفِ دل

کن منازل کا پتہ دیتے ہیں ۔۔۔ دل کے شعلے جو ہوا دیتے ہیں
ہم کبھی چشمِ مسیحا کے طفیل ۔۔۔ موت سے آنکھ لڑا دیتے ہیں
آگ بن جاتی ہے گلزارِ خلیل ۔۔۔ جب وہ خود آ کے شفا دیتے ہیں
دل پہ وہ لمحے بھی آتے ہیں کہ جب ۔۔۔ خارِ صحرا بھی مزا دیتے ہیں
پھول کلیوں کو سجانے والے ۔۔۔ پھول بھی آگ لگا دیتے ہیں
بعض اوقات چراغوں کے ہجوم ۔۔۔ روشنی دل کی بجھا دیتے ہیں

ہم تو پیغام رساں ہیں اختر
دل جو کہتا ہے سنا دیتے ہیں

عبدالسلام اختر

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

۔ پبلک جلسوں کا خاص پروگرام ۔ مختلف مجالس میں تقاریر
۔ زائرین کی آمد ۔ لٹریچر کی اشاعت

(مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ)

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے خاصی مصروفیت رہی۔ یورپ میں جب سردی خاصی بڑھ جاتی ہے۔ اور برف باری تک نوبت آتی ہے تو عمارتوں کے اندر زندگی کی گہما گہمی بڑھ جاتی ہے۔ لوگ جلسوں اور تقاریر کے علمی اور مفید مشاغل اختیار کرتے ہیں۔

ان ایام میں ہالینڈ مشن کی طرف سے بھی موسم سرما کے پروگرام کے نام سے جلسوں اور تقاریر کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔ بہت سے غیر از جماعت احباب کو مشن ہاؤس میں تقریر کرنے کی دعوت دی جاتی ہے جو مختلف مفید موضوعات پر اظہارِ خیال کرتے ہیں۔ بعد میں سوالات کا موقع دیا جاتا ہے جو حاضرین کے لئے خاصی دلچسپی کا باعث ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں یونیورسٹیاں، کالج، سکول چرچ اور دیگر تنظیمیں ہمیں تقاریر کرنے کے لئے مدعو کرتی ہیں۔ بہت سے لوگ وفود کی شکل میں مشن ہاؤس آتے ہیں تا اسلام پر اپنی معلومات بڑھا سکیں اور مسجد کی زیارت کر سکیں۔ چنانچہ ان سب مواقع سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور تقاریر کے ذریعہ مطلوبہ معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ ہر تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا ایک لمبا سلسلہ چل نکلتا ہے جس سے اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلو لوگوں کے سامنے آتے ہیں اور اسلام کے متعلق بہت سے شبہات اور غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا ہے۔ ذیل میں اختصار کے ساتھ اس مساعی کا ذکر کیا جاتا ہے۔

پبلک جلسے

موسم سرما کے پروگرام کے تحت ماہِ اکتوبر میں ایک اہم جلسہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں ہمارے صوفی دوست Mr. CARP نے "حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ" کے حالاتِ زندگی اور ان کے تبلیغِ اسلام کے عظیم کارناموں پر بڑے موثر رنگ میں روشنی ڈالی جو حاضرین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوئی۔ بعد از تقریر آپ نے اجمیر میں حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے یادگاری مقامات بذریعہ رنگین سلائیڈز دکھائے۔

خاکسار نے صدارتی ریمارکس میں حاضرین کرام کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ اس تقریر سے ہم سب پر یہ بات خوب واضح ہوئی ہے کہ اسلام کی اشاعت انہی صوفی منش اور بزرگ حضرات کی انفرادی مساعی کا ہی نتیجہ تھی اور انہی کی تبلیغ و تبشیر سے اسلام پھیلا ہے نہ کہ تلوار سے۔

جلسہ کی کارروائی ہمارے ڈچ احمدی بھائی مسٹر عبد العزیز VERHAGEN کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ اچھا کامیاب رہا۔ اس کی روداد پریس میں شائع ہوئی۔

ایک اور بڑا جلسہ ماہ نومبر میں مشن ہاؤس میں منعقد ہوا اس جلسہ میں ہمارے انڈونیشین مسلمان دوست Dr. Hasan Tan نے "اسلام اور حفظانِ صحت" کے موضوع پر ایک موثر تقریر کی۔ اس جلسہ میں لوگوں نے دور دور سے آکر شرکت کی۔ ڈچ لوگوں کے علاوہ انڈونیشین مسلمان بھی تقریر سننے کے لئے آئے بعض ایسے مراکش اور ترک مسلمان بھی شامل ہوئے جو ڈچ زبان سمجھ سکتے تھے۔

ہمارے ڈچ احمدی بھائی مکرم عبد العزیز صاحب VERHAGEN کی تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں جناب ڈاکٹر صاحب موصوف نے اسلامی تعلیمات کے ان پہلوؤں کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ پیش کیا جو حفظانِ صحت کے بارہ میں ہمارے لئے مشعلِ راہ کا کام دیتے ہیں۔ تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ اس شام موسم سخت خراب تھا اور برفباری ہوئی تھی مگر پھر بھی لوگ تقریر سننے کے لئے ہیگ کے علاوہ دور دور کے مقامات سے کشاں کشاں چلے آئے۔

مشن ہاؤس سے باہر تقاریر

یہاں کی متعدد تنظیموں نے بھی ہمیں تقاریر کے لئے مدعو کیا چنانچہ ہالینڈ کے کیتھولک علاقہ کے شہر TILBURG کے کیتھولک مشنری کالج میں خاکسار کی ایک تقریر ہوئی۔ حاضرین میں ڈائریکٹر صاحب کالج، پادری صاحب اور تمام کیتھولک مشنری شامل تھے جو اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اب دوسرے ملکوں کو بھجوائے جا رہے تھے۔ خاکسار نے وہاں ایک گھنٹہ تک تقریر کی اور بعد میں سوالات کا جواب دیا۔

ہالینڈ کی کیتھولک سوسائٹی نے ایک کتاب CATECHISMUS کے نام سے شائع کی ہے جس میں سب مذاہب پر کچھ معلومات دی گئی ہیں اسلام پر معلومات ایسے رنگ میں دی ہیں کہ جو یہاں کے لوگوں کی غلط فہمیوں کو اور پختہ کرتی ہیں۔ جملہ حاضرین نے خواہش ظاہر کی کہ خاکسار اس پر اپنی رائے کا اظہار کرے۔ چنانچہ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک اس کتاب پر بھی تبصرہ کیا اور غلط باتوں کا ازالہ کیا۔

اس کتاب پر ہم نے کتاب شائع کرنے والی کمیٹی کو خط بھی لکھا تھا اور اس کا جواب نہ آنے پر ایک مفصل تبصرہ الاسلام میں شائع کر کے ان کو چیلنج دیا کہ وہ ان باتوں کا ثبوت مہیا کریں جو انہوں نے اپنی کتاب میں اسلام کی طرف منسوب کر کے لکھی ہیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان لوگوں کو یہ چیلنج قبول کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔

دوسری تقریر وسطی ہالینڈ کے شہر BEVERWIJK میں ایک امریکن فرقہ QUAKERS کے ایک سکول میں ہوئی۔ برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے حاضرین کے سامنے عمدہ رنگ میں اسلام اور احمدیت کو پیش کیا اور سوالات کے جواب دیئے۔

تیسری تقریر ایک پراٹسٹنٹ چرچ میں ALPHEN جگہ پر ہوئی۔ یہ چرچ تقریباً تین سو سال پرانا ہے۔ ان کے چرچ میں اسلام پر یہ پہلی تقریر تھی۔ الحمد للہ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو ہی اس مرکز تثلیث میں توحید کی صدا بلند کرنے کی توفیق ملی۔ خاکسار نے تعلیماتِ اسلام اور ان کی خوبیوں کو واضح کیا۔ آذان دے کر بتائی اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کر کے اس کا ترجمہ سنایا۔

اس علاقہ میں بہت سے مراکشی مسلمان کام کاج کی غرض سے مقیم ہیں اس چرچ کے بعض سرکردہ احباب ان کی ورکنگ یونین سے تعلق رکھتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے جب مراکشی مسلمانوں کو امام مسجد مبارک ہیگ کی تقریر کے متعلق بتایا تو وہ بھی اس میں شامل ہوئے۔ چنانچہ خاکسار نے ان کے لئے عربی زبان میں تقریر کی اور ان کو شعائر اسلامی کی پابندی کی طرف توجہ دلائی۔

چوتھا موقع ہالینڈ کے انتہائی جنوبی علاقہ کے شہر ROOSENDAAL میں پیدا ہوا۔ یہ شہر ہالینڈ اور بلجیئم کی سرحد پر واقع ہے۔ ایک رومن کیتھولک چرچ میں ایک مسلم نوجوان اور عیسائی لڑکی کے نکاح کی تقریب تھی۔ حاضری دو صد احباب سے زائد تھی۔ چونکہ یہ مسلمان لڑکا ہالینڈ کی یونیورسٹی LEIDEN میں میڈیکل کے آخری سال میں تھا۔ اس لئے اس کی جماعت کے تمام طلبہ اور بعض پروفیسر بھی موجود تھے خاکسار نے خطبہ نکاح میں اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلام میں عورت کے مقام کے علاوہ اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے جب حاضرین کو بتایا کہ اسلام میں بغیر شادی کے رہنے کی تعلیم نہیں دی جاتی بلکہ شادی کر کے نارمل زندگی بسر کرنے پر زور

دیا جاتا ہے کیونکہ اس سے خیالات کی پراگندگی دُور ہونے کے ساتھ ساتھ صحیح معنوں میں پرہیزگاری اختیار کرنے کا موقع ملتا ہے جو ایک مومن کے لئے ازحد ضروری ہے۔ تو اس پر لوگوں کے چہروں پر کچھ مسکراہٹ کے آثار نمودار ہوئے۔ کیونکہ رومن کیتھولک پادری صاحب جو خاکسار کے پاس ہی کھڑے تقریر سُن رہے تھے۔ ان کے چرچ کی طرف سے شادی کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

چرچ میں تو تبادلہ خیالات کی صورت نہ تھی مگر بعد میں ایک دوسری جگہ پر سب لوگ دعوت میں شریک ہوئے تو کئی ڈچ احباب نے آکر اسلام پر مزید معلومات حاصل کیں اور سوالات کرکے اپنی دلچسپی کا اظہار کرتے رہے۔

مشن ہاؤس میں وفود کی آمد

اس عرصہ میں چار وفود نے مشن ہاؤس آکر اسلام و احمدیت پر تقاریر سُنیں اور معلومات حاصل کیں۔

ایک گروپ ہیگ شہر کے ایک پروٹسٹنٹ سکول کا تھا جو اپنے مذہبی امور کے نگران کی معیت میں آیا۔ برادرم مکرم صلاح الدین صاحب نے اسلام اور احمدیت پر تقریر کی خاکسار نے سوالات کے جواب دیئے نیز لٹریچر پیش کیا گیا اور مسجد دکھائی۔

دوسرا وفد ہیگ کے ایک محلہ LOOSDUINEN کے ایک ریفارمڈ چرچ کے سکول کا تھا۔ اس کے سامنے بھی برادرم خان صاحب نے اختصار کے ساتھ احمدیت پر تعارف پیش کیا۔ بعدازاں خاکسار نے اسلام پر عمومی رنگ میں روشنی ڈالی۔ سوالات کے جواب میں برادرم خان صاحب اور ہمارے ڈچ احمدی بھائی مسٹر عمر نے بھی حصّہ لیا۔

تیسرا گروپ MARIAHOEVE کے ایک سکول سے آیا جو ایک پادری صاحب کی معیت میں تھا۔ خاکسار نے اسلام و احمدیت پر تقریر کی اور سوالات کے جواب دئے۔

چوتھا CATECHASATIE گروپ لائیڈن کے مضافاتی شہر OEGSTGEEST سے آیا۔ یہ وفد دو پادری صاحبان اور دو اساتذہ کی نگرانی میں تھا۔ خاکسار نے اسلام و احمدیت پر روشنی ڈالی اور سوالات کا جواب دیا۔ بعد میں لٹریچر دیا گیا اور مسجد دکھائی گئی۔

مجالس میں شرکت

۱۔ بین الاقوامی حقوقِ انسانی کی تنظیم کے منتظمین نے ہالینڈ کی پارلیمنٹ کی عمارت میں یومِ اقوامِ متحدہ کی یاد میں جلسہ کا انتظام کیا چنانچہ ہمیں بھی مدعو کیا گیا۔ ہم دونوں نے شریک ہو کر مقررین اور منتظمین سے ملاقات کی۔

۲۔ ورلڈ کانگریس آف فیتھس کی مجلسِ عاملہ کا اجلاس ہوا خاکسار نے بطور ممبر اس میں شرکت کی اور نئے سال کا پروگرام بناتے ہوئے ایک تقریر اسلام پر بھی رکھوائی۔

۳۔ ایک چرچ تنظیم LEVENS VRAGEN کی طرف سے ان کے جلسہ میں شمولیت کی دعوت ملی۔ ہم دونوں مبلّغین جلسہ میں شریک ہوئے۔ وقفہ سوالات میں خاکسار نے سوالات کرکے ہستی باری تعالیٰ کے بعض پہلوؤں کی اسلامی تعلیم کے مطابق وضاحت کی۔ بعد میں مقرر سے ملاقات کرکے مسجد کا تعارف کروایا گیا۔

۴۔ ہمارے احمدی بھائی مسٹر طاہر کرامت نے جو مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب چیئرمین فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے داماد ہیں اور مزید تعلیم کے لئے کچھ عرصہ کے لئے یہاں مقیم ہیں ایک دعوت کا انتظام کیا۔ اس دعوت میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب بالقابہ بھی موجود تھے مبلغین کو بھی بلایا گیا چنانچہ ہم دونوں نے شریک ہو کر بہت سے معززین افسران و انجنیئر صاحبان سے ملاقات کی اور جماعت کا تعارف کرایا۔

۵۔ یومِ ایران کے موقع پر سفیر صاحب ایران کی طرف سے ایک دعوت کا انتظام سفارت خانہ ایران میں کیا گیا۔ اس موقع پر جناب سفیر صاحب نے ہمیں بھی مدعو کیا۔ چنانچہ ہم نے شامل ہو کر سفراء ایران پاکستان۔ گریس۔ نائیجیریا۔ فرانس ہندوستان۔ آئرلینڈ اور وزیر خارجہ ہالینڈ سے ملاقاتیں کیں اور جماعت کا تعارف کرایا۔ علاوہ ازیں ہالینڈ کے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر سیاسی تبصرہ نگار اور دیگر بہت سے اہم لوگوں سے ملے۔

گفتگو

عیسائی فرقہ یہوواٹنسز کے مناد گھر گھر پھر کر تبلیغ کرتے ہیں۔ ان کے دو ممبران مسجد آئے۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک ان سے گفتگو کی اور مسیح کی آمد ثانی کے بارہ میں سوالات کئے نیز انہیں بتایا کہ مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہو چکی ہے اور ان کے لٹریچر کے مطابق جو وقت مقرر ہوا تھا اس کے عین مطابق پوری ہوئی ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوٰے سے مطلع کیا۔

ترسیل لٹریچر

متعدد لوگوں کی طرف سے اسلام اور احمدیت پر معلومات کے لئے لٹریچر کے مطالبات کے خطوط آتے رہے اسی طرح بہت سے سکولوں کے طلباء نے بھی اسلام پر مضامین تیار کرنے کے لئے مشن کے ساتھ تعلق قائم کیا۔

برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب نے بذریعہ ڈاک لٹریچر مہیا کیا نیز مشن میں آنے والے طلباء و دیگر احباب کو گفتگو کے ذریعہ اور لٹریچر دے کر معلومات بہم پہنچائیں۔

برادرم خان صاحب نے ہالینڈ کے سب سے بڑے شہر ایمسٹرڈم جا کر وہاں کے واحد مشرقی علوم کے کتب فروش سے ملاقات کرکے اس کی دکان میں سلسلہ کا لٹریچر رکھوایا۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

تبصرہ

ایازِ محمودؓ (جلد دوم، سوم)

یہ دونوں کتابیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ہیں۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو کم و بیش نصف صدی تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں رہنے اور حضور کی پاک صحبت سے فیضیاب ہونے کا منفرد شرف حاصل ہوا اس لئے آپ کی زندگی کے حالات خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ ویسے بھی اس زمانہ میں اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگیوں کا مطالعہ کرنا ہمارے لئے بہت ضروری ہے تاکہ ہمیں علم ہو کہ ایک مومن کو کس طرح زندگی گزارنی چاہئیے۔

یہ کتاب حضرت ڈاکٹر صاحب کے فرزند ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی زیرِ نگرانی مکرم عبدالباری صاحب قیوم نے مرتب کی ہے۔ زیر نظر جلدیں ۱۴۴، ۹۷ صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان میں حضرت ڈاکٹر صاحب کی طبّی علمی اور دینی خدمات کا تذکرہ ہے آپ کے چند مضامین اور نظمیں بھی اس میں شامل ہیں۔ احباب منصور احمد خان دارالصدر شرقی ربوہ سے منگوا سکتے ہیں۔

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اجمالی تعارف

(جلد اوّل)

مؤلفہ: عبدالباری صاحب قیوم

اس مفید کتابچہ میں جو ۱۱۲ صفحات پر مشتمل ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی اہمیت و افادیت اور ان کی برکات و تاثیرات کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ شروع میں حضورؑ کی کتب کی فہرست ہے پھر پہلے خود حضورؑ ہی کے الفاظ میں اور پھر غیر از جماعت احباب کے حوالوں سے ان کتب کی اہمیت بتائی گئی ہے اور پھر ایک ایک کتاب کا سن وار تعارف کراتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اس میں کیا کیا انمول اور قیمتی مضامین اور حقائق و معارف بیان کئے گئے ہیں۔

اس زمانہ میں اسلام کی حقیقی تعلیم کو اور قرآنِ مجید کے حقائق و معارف کو سمجھنے کے لئے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ خاص اہمیت رکھتا ہے اس لئے حضور علیہ السلام کی کتب کا تعارف ایک بہت مفید کام ہے احمدی نوجوانوں کو خاص طور پر اس کا مطالعہ کرنا چاہئیے تاکہ انہیں حضورؑ کی کتب کی اہمیت و برکات کا علم ہو۔

قیمت اعلیٰ کاغذ ڈیڑھ روپیہ، ادنیٰ کاغذ سوا روپیہ۔
رفیق الدین عمرؔ دارالفضل ربوہ سے طلب فرمائیں۔

مجالس خدام ماہانہ اجلاس ضرور کرائیں

مرکزی لائحہ عمل کے مطابق ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر ماہ کم از کم ایک اجلاسِ عام کا انعقاد کرے لیکن آمدہ رپورٹوں کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ بیشتر مجالس اس ضروری ہدایت کی تعمیل سے غفلت برت رہی ہیں اس اعلان کے ذریعہ جملہ قائدین کو تاکید ہے کہ وہ خدام کے حلقہ وار یا مقامی اجلاس نہایت باقاعدگی سے کروایا کریں اور ان اجلاسات میں بزرگان و عہدیداران کی تربیتی و علمی تقاریر کے علاوہ عام خدام کو بھی تقریر یا مضمون پڑھنے کی مشق کروائیں (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت مرزا عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

(مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب ربوہ)

میرے والد بزرگوار حضرت مرزا عبدالکریم صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ دادا جان حضرت مولوی مرزا محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ مصنف چھٹی مسیح کے بڑے فرزند تھے۔ آپ تین بھائی تھے۔ منجھلے بھائی محترم مرزا محمد حسین صاحب ۔ ۔ ۔ ۔ المعروف چھٹی مسیح اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ اور ان سے چھوٹے بھائی مرزا احمد علی صاحب رضی اللہ عنہ جو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے شاگرد تھے ۱۹۱۵ء میں فوت ہو گئے تھے۔

ابا جان مرحوم کے پڑدادا مرزا غلام قادر صاحب دہلی سے ہجرت کر کے وزیر آباد (پنجاب) محلہ شیخاں میں آباد ہوئے۔ اور وہاں سے ابا جان کے دادا مرزا محمد عثمان صاحب بمقام ننگر کی ضلع گوجرانوالہ آباد ہوئے۔ ابا جان مرحوم ۱۸۷۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور ۲۱ دسمبر ۱۹۶۸ء مطابق ۳۰ رمضان المبارک صبح کی اذان سے چند منٹ قبل ربوہ میں اللہ کو پیارے ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

ابتدائی تعلیم اپنے والد حضرت مولوی مرزا محمد اسماعیل صاحب مرحوم مصنف چھٹی مسیح سے گھر پر حاصل کی۔ اور قرآن شریف اور فارسی کتب کیمیا، گلستان اور بوستان پڑھیں۔ موضع بلے والا ضلع گوجرانوالہ سے پرائمری پاس کر کے اسلامیہ ہائی سکول گوجرانوالہ سے مڈل تک تعلیم پائی۔ خود بھی صحابی تھے اور صحابی کے ہی بیٹے تھے۔ آپ نے تحریری بیعت جنوری ۱۹۰۱ء میں کی تھی اور دستی بیعت کا شرف جلسہ سالانہ ۱۹۰۳ء میں حاصل ہوا۔ ۱۹۰۵ء میں جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کا کاربنکل پھوڑے کا اپریشن ہوا۔ والد صاحب قادیان میں ہی تھے۔ آپ مدرسہ احمدیہ کی ڈسپنسری سے ایک اور صاحب کے ہمراہ انگریزی ادویات کے نسخے بنا کر لاتے تھے اور حضرت مولوی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی مرہم پٹی میں حصہ لیتے تھے۔

مرحوم نے پہلے شیخ عبدالرحیم صاحب نو مسلم کے پاس لاہور میں کام کیا پھر اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں رہے۔ ازاں بعد ریلوے ہسپتال لاہور میں بطور ڈسپنسر ملازم ہوئے میرے چچا محترم مرزا محمد حسین صاحب بھی ان کے ساتھ تھے۔ گمٹی والی مسجد کے امام الصلوٰۃ حضرت مولوی غلام حسین صاحب دوائی وغیرہ لینے کے لئے ابا جان کے پاس آتے تھے اور احمدیت کی تبلیغ کرتے تھے۔ ان کی تبلیغ سے دونوں بھائی اپنے آپ کو احمدی کہنے لگے (بیعت ابھی نہیں کی تھی) ابا جان کے پھوپھا منشی میراں بخش صاحب صحابی (۳۱۳ کی فہرست میں نمبر ۲۰۰ ہے) بیمار ہو کر علاج کے لئے معہ اپنی اہلیہ اور ہمارے دادا جان مولوی مرزا محمد اسماعیل صاحب قادیان بغرض علاج گئے۔ حکیم الامت حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا ۳ ماہ علاج ہوتا رہا۔ مگر افاقہ نہ ہوا۔

۱۸۹۸ء میں واپس آ گئے۔ اسی اثناء میں دادا جان احمدی ہو گئے۔ مولوی غلام حسین صاحب کو جب ہمارے دادا جان کی بیعت کرنے کا علم ہوا۔ تو وہ بہت خوش ہوئے اور دادا جان کو مبارکباد دی۔ ابا جان ۱۹۰۱ء میں لاہور سے تبدیل ہو کر لائل پور چلے گئے۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور پھر ۱۹۰۳ء میں تبدیل ہو کر ریلوے ہسپتال جہلم چلے گئے۔ آپ کی شادی آپ کے پھوپھا منشی میراں بخش صاحب کی بھتیجی حاکم بی بی صاحبہ سے ہوئی والدہ مرحومہ بھی ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئیں۔ والدہ صاحبہ کا ۷ رجون ۱۹۶۲ء کو بمقام کیمبل پور انتقال ہوا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں والد صاحب کی تمام اولاد جہلم میں پیدا ہوئی سات بہنیں تھیں اور چار بھائی۔ بہنوں میں سے ایک قادیان میں ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء کو فوت ہوئیں۔ دو حیات ہیں۔ دو لڑکا کو بیٹے

ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی اور ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب امیر جماعت ضلع کیمبل پور فلائنگ آفیسر مرزا عبدالقدیر صاحب اور عاجز مرزا عبدالسمیع سٹیشن ماسٹر ربوہ ہیں۔ بوقت وفات آپ کے ۱۵۵ بیٹے بیٹیاں پوتے پوتیاں پڑپوتیاں اور نواسیاں موجود تھیں۔ آپ ۱۹۳۲ء میں والٹن ٹریننگ سکول سے جہاں برادرم ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب متعین تھے ہجرت کر کے قادیان محلہ دارالفضل میں قیام پذیر ہوئے۔ اور پھر دارالفضل میڈیکل ہال قائم کیا۔ بوجہ کمزوری تجارت کا جملہ کام اپنے فرزند مرزا عبدالرؤف صاحب (حال دارالفضل میڈیکل ہال کیمبل پور) کے سپرد کر کے خود گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ قادیان میں اکثر تبلیغی گروپوں کے امیر مقرر ہوا کرتے تھے۔ حضرت میر قاسم علی رضی اللہ عنہ صاحب سے بہت محبت تھی۔ اسی طرح حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی رضی اللہ عنہ سے بہت تعلق تھا۔ اکثر یہ صحاب جہلم آیا کرتے تھے۔

مرحوم مسجد مبارک قادیان میں اکثر التزام سے نمازیں ادا فرماتے تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ اپنی اولاد کو نمازوں کی پابندی اور سلسلہ سے تعلق رکھنے کی ہمیشہ تلقین فرماتے تھے۔ قادیان میں لمبا عرصہ مربی اطفال بھی رہے۔ قادیان سے ہجرت کے بعد کیمبل پور قیام کیا۔ مگر زیادہ عرصہ اس عاجز کے پاس ہی رہے۔ ربوہ میں میرے مکان کی تعمیر ہونے پر ۱۹۶۵ء میں ربوہ میں تشریف لے آئے۔ اپنے پرانے دوستوں کو ملکر بہت خوش ہوتے۔ حضرت منشی عبدالحق صاحب والد ماجد مولوی ابو المنیر نورالحق سے بہت محبت تھی۔ دونوں جب تک ایک دوسرے سے مل نہ لیں چین نہ آتا تھا حکیم عبید اللہ صاحب درانجہا دوزانہ فجر کی نماز کے بعد ابا جان کے لئے گلاب یا موتیا کے پھول لاتے تھے۔ خوش ہوتے اور دعا فرماتے۔ باوجود صحت کے کمزور ہونے کے مسجد مبارک میں نماز جمعہ کے لئے پہنچتے اور محلہ کی مسجد ناصر میں بچوں کو ساتھ لے کر جاتے۔ نگاہ کمزور تھی اسلئے دوستوں کو ان کی آواز سے پہچان لیتے۔ خلافت ثالثہ کے انتخاب میں حصہ لینے کا فخر حاصل ہوا۔ خلافت سے وابستگی کو بے حد ضروری قرار دیتے تھے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ تلقین فرماتے تھے کہ خلافت کے ہر دم تابع رہو۔ اور خلافت کے قائم رکھنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرو۔

تمام بچوں کو نماز با جماعت کی سختی سے تلقین فرماتے اور پابندی کراتے ان کی دعائیں اکثر قبول ہوتیں جن کا ایک زندہ ثبوت یہ عاجز موجود ہے۔ جس کو اللہ کریم نے نہایت سخت اور تشویشناک بیماری سے شفا بخشی اور دوبارہ زندگی عطا فرمائی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ابا جان کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر کی توفیق دیتے ہوئے۔ ان کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین۔

مجالس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری

مجالس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے متعلقہ کارکنان اسکی پابندی فرمائیں۔ مہتمم اطفال مرکزیہ

درخواست دعا خاکسار کی والدہ محترمہ پندرہ یوم سے بلڈ پریشر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں انکی صحت کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (حمیدہ)

تقرر سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن
جماعت ہائے مقامی

مندرجہ ذیل مقامی جماعتوں سے آمدہ اطلاعات کے مطابق حسب ذیل اصحاب کو حسب انتخاب مقامی سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مقرر کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو یہ خدمت بطور احسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین

جماعت احمدیہ لاہور ۔ مکرم شیخ یامین محمود صاحب

" چک ۳۳ سرشمیر روڈ ضلع لائلپور ۔ مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب ہومیو

" جماعت احمدیہ کراچی مکرم ملک مبارک احمد صاحب

" اسلام آباد مکرم ضیاء الحق صاحب بنگالی

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

واقفین عارضی کی فہرست

۱۳۲ - مکرم ماسٹر سعد اللہ خان صاحب ربوہ
۱۳۳ - " دین محمد صاحب دکاندار
۱۳۴ - " ڈاکٹر حاجی عبد الرحمان صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ
۱۳۵ - " اہلیہ " " "
۱۳۶ - " مہر شیر محمد صاحب۔ ہلال پور غربی۔ ضلع سرگودھا
۱۳۷ - " غلام احمد صاحب برا۔ چک ۹۹ شمالی "
۱۳۸ - " ناصر محمود چیمہ صاحب چک ۸۰ شمالی "
۱۳۹ - " ملکہ خانم صاحبہ اہلیہ عبد المجید خاں صاحب دار النصر ربوہ
۱۴۰ - مکرمہ عزیزہ خورشید صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب لودھی دار الرحمت ربوہ
۱۴۱ - " حمیدہ اختر صاحبہ اہلیہ سید نذیر احمد شاہ صاحب "
۱۴۲ - " نفیسہ شاہدہ صاحبہ دختر " "
۱۴۳ - " امۃ النور صاحبہ دختر محمود احمد صاحب لودھی "
۱۴۴ - " احمد حسین صاحب ایاز گھمن چک ۷۴ ا ضلع لائلپور
۱۴۵ - " غلام قادر صاحب کوئٹہ
۱۴۶ - " نور دین صاحب "
۱۴۷ - " نعیم احمد خاں صاحب ربوہ
۱۴۸ - " مہر محمد حیات صاحب ڈاور ضلع جھنگ
۱۴۹ - " نیک محمد صاحب چاہ کور والا "
۱۵۰ - " مستری غلام قادر صاحب چک ۵۳۹ گ ب ضلع لائلپور
۱۵۱ - " چوہدری محمد شریف صاحب واہلہ چک ۱۲۰ T.D.A ضلع مظفر گڑھ
۱۵۲ - " حبیب الرحمان صاحب - لاہور
۱۵۳ - " محمد امجد صاحب زاہد "
۱۵۴ - " بشیر احمد صاحب مجاہد۔ کوٹ قیصرانی۔ ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۵۵ - " بشیر احمد صاحب مجید۔ ڈیرہ غازیخان شہر
۱۵۶ - " محمد شفیع صاحب دیہہ مرد زادہ۔ ضلع خیرپور
۱۵۷ - " تاج محمد صاحب ابڑو۔ انور آباد۔ ضلع لاڑکانہ
۱۵۸ - " فضل دین صاحب چک ۲۷۰ کا چیلو ضلع تھرپارکر
۱۵۹ - " مرزا محمود احمد صاحب۔ نارووال ضلع سیالکوٹ
۱۶۰ - " مبارک علی صاحب چک ۱۱۷ ج ب۔ ضلع شیخوپورہ
۱۶۱ - " سمیع اللہ صاحب شاد۔ ربوہ
۱۶۲ - " فاروق اعظم صاحب چک ۲۷ گ ب ضلع لائلپور
۱۶۳ - " عبد الغفار صاحب۔ سرگودھا
۱۶۴ - " علیم الدین صاحب "
۱۶۵ - " محمد انیس الرحمان صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۱۶۶ - " محمد احمد صاحب انور ایم۔ اے ربوہ
۱۶۷ - " ملک بشیر احمد صاحب۔ کراچی
۱۶۸ - " محمد ایوب صاحب چانگریاں۔ ضلع سیالکوٹ
۱۶۹ - " مبارک احمد صاحب شاہد۔ جھنگ صدر
۱۷۰ - " مسعود احمد صاحب خالد "
۱۷۱ - " شریف احمد صاحب کرونڈی۔ ضلع خیرپور
۱۷۲ - " عبد المالک صاحب چک ۲۱ ملہ دودھ۔ ضلع نوابشاہ
۱۷۳ - " ماسٹر منظور احمد صاحب۔ ننکانہ۔ ضلع شیخوپورہ
۱۷۴ - " ملک مبارک احمد صاحب۔ پشاور
۱۷۵ - " عطاء الرحمان۔ ککی نو۔ ضلع جھنگ
۱۷۶ - " شمس الدین صاحب دار الحمد ربوہ
۱۷۷ - " رحمت خاں صاحب ۱۰۸/ع ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
۱۷۸ - " محمد اقبال صاحب چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

وقف جدید کیلئے اپنے امام کی آواز پر فوری لبیک کہنے والی جماعتیں

(پہلی قسط)

وقف جدید کے نئے سال ۱۹۶۹ء کے وعدے کرنے والی جماعتوں کی پہلی فہرست شائع کی جارہی ہے۔ یہ وہ جماعتیں ہیں جنہوں نے امام کی آواز پر فوری طور پر لبیک کہکر احباب سے وعدے لئے اور انہیں مرکز میں ارسال کیا۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو بھی اور جماعتوں کے عہدیداروں کو بھی اپنے جناب سے خاص اجر عظیم عطا فرمادے۔

دیگر جماعتوں کے عہدیدار ازراہ کرم فوری طور پر توجہ فرمادیں۔ اور اپنے اپنے حلقہ جات کے احباب سے وعدہ جات حاصل کرکے جلد از جلد مرکز میں ارسال فرمادیں۔

۱- چنیوٹ
۲- سانگلہ ہل
۳- ککی نو ضلع جھنگ
۴- دھگ "
۵- ۵/۱۲L "
۶- چوہڑ کانہ منڈی ضلع شیخوپورہ
۷- اینل پلاٹ ضلع ساہیوال
۸- ٹیکسلا
۹- ۵/۱۲ L ضلع ساہیوال
۱۰- بشیر آباد اسٹیٹ (سندھ)
۱۱- ایبٹ آباد
۱۲- حویلی ضلع ساہیوال
۱۳- کراچی
۱۴- سیالکوٹ شہر
۱۵- سنجر چانگ
۱۶- محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)
۱۷- صادق آباد ضلع رحیم یارخان
۱۸- ظفر آباد لاوینی
۱۹- ظفر آباد نوتکا
۲۰- نوکوٹ (سندھ)
۲۱- اسمٰعیل آباد۔ ملتان
۲۲- شریف آباد ضلع تھرپارکر
۲۳- ڈگری
۲۴- خانیوال۔ ضلع ملتان
۲۵- میاں چنوں "
۲۶- بنی سرروڈ
۲۷- ملتان
۲۸- ۵۶۳ گ ب شرقی ضلع ...پور
۲۹- گنگو ضلع ساہیوال
۳۰- دودہ ضلع سرگودھا
۳۱- ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور
۳۲- تبولہ ضلع ساہیوال
۳۳- گوٹھ ... سرور محمد (سندھ)
۳۴- بچیکی۔ ضلع شیخوپورہ
۳۵- ۷۹ نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ
۳۶- ۵۹۱ ضلع لائلپور
۳۷- ۳۶/ج ب کلاں ضلع لائلپور
۳۸- علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۳۹- گجرات
۴۰- 91/10 R ضلع ملتان

(ناظم مال)

اعلان نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے میری بچی عزیزہ بشریٰ صدیقہ کے نکاح کا اعلان بتاریخ ۲۶ صلح ۱۳۴۸ ہش بروز اتوار قبل نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں دو ہزار روپیہ حق مہر پر ہمراہ عزیزم کمال محمد صاحب ابن چوہدری شیر محمد صاحب بھاگپوری ساکن نیاتت آباد ضلع سیالکوٹ والی فرمایا۔ قارئین دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت اور راحت کا موجب بنائے۔ آمین

(سردار عبد الحق شاگرد وقف زندگی تحریک جدید ربوہ)

ولادت: ۵ فروری ۶۹ بروز بدھ دار بوقت ۸ بجے صبح قریشی عبد الحمید صاحب ساکن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے جو خاکسار کا نواسہ اور قریشی عبد الشکور صاحب کا پوتا ہے بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ بچہ کی درازی عمر اور دین کا سچا خادم بننے کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ نومولود کی والدہ کی صحت کمزور ہے اسکی صحتیابی کیلئے بھی خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار عبد الحفیظ خاں ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلانات دار القضاء

(۱) مکرم سید احمد شاہ صاحب نائب مدرس موتگ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید غلام حیدر شاہ صاحب ۱۹/۹/۶۹ کو وفات پا گئے ہیں میرے والد صاحب مرحوم کی ایک رقم مبلغ ۵۸۰/- روپے امانت صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہے میرے سوا میرے والد صاحب کا اور کوئی وارث نہیں ہے میں ان کا جائز وارث ہوں۔

لہٰذا درخواست ہے کہ مذکورہ رقم مجھے عنایت فرمائی جائے۔ اس درخواست پر مکرم محمد سعید صاحب صدر جماعت احمدیہ موتگ و مکرم امام علی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کے بطور گواہ دستخط ثبت ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲)

محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ دختر عمر دین صاحب مرحوم معرفت نذیر احمد صاحب پٹواری مال سادات کالونی نزد نیو ڈگری کالج بہاول نگر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم ۲۹/۷/۶۸ کو وفات پا گئے ہیں۔ میرا صرف ایک بھائی صابر علی ہے اور والدہ ہمارے والد صاحب سے اٹھارہ سال پہلے فوت ہو چکی ہیں۔ میرے والد صاحب مرحوم کے نام قطعہ ۲۱/۵ رقبہ دس مرلہ واقع محلہ دارالیمن ربوہ الاٹ ہے۔ میں اپنے حصہ کی زمین اپنے بھائی صابر علی صاحب کے حق میں چھوڑتی ہوں۔

لہٰذا درخواست ہے مذکورہ قطعہ میرے بھائی صابر علی صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے اس درخواست پر مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ بہاول نگر کی تصدیق درج ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۳)

محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ بیوہ میاں غلام محمد صاحب مرحوم حسن شاہ کوارٹر ۱۳ گلی ۱۰ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند بتاریخ ۲/۹/۶۹ وفات پا گئے۔ مرحوم کی ایک امانتی رقم مبلغ ۴۰۰/- روپے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہے جس کی میں واحد حق دار ہوں۔ مذکورہ بالا رقم کا ۱/۱۰ حصہ جائداد وضع کر کے بقیہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔

اس درخواست پر محمد صدیق صاحب شاکر صدر جماعت احمدیہ حلقہ بھاٹی گیٹ کی تصدیق بھی درج ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۴)

مکرم مولوی علی اکبر صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم مولوی علی اکبر صاحب معلم اصلاح و ارشاد مشرقی پاکستان مورخہ ۲/۱/۶۸ کو وفات پا گئے ہیں مرحوم کی ایک رقم مبلغ ۲۲۹/۳۹ دفتر اصلاح و ارشاد میں قابل ادا پڑی ہے مذکورہ رقم مرحوم کے ورثاء کو بتوسط امیر صاحب مشرقی پاکستان ۴ بخشی بازار ڈھاکہ ۱ ادا کر دی جائے (۱) مسماۃ برکت النساء بیوہ مولوی علی اکبر صاحب مرحوم (۲) مسماۃ کرامت النساء صاحبہ بیوہ مولوی علی اکبر صاحب مرحوم (۳) منیر احمد صاحب (۴) شیخ احمد صاحب (۵) نصیر احمد صاحب (۶) محمود احمد صاحب پسران مولوی علی اکبر صاحب مرحوم اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دار القضاء ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے نئے رپورٹ فارم

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۳۴۷ ہش کے فیصلہ کے مطابق کہ:-

"معہودہ رپورٹ فارم ماہانہ کارگزاری جن مجالس کے معیار سے بالا سمجھا جائے ان کے لئے مجلس مرکزیہ ایک نیا آسان رپورٹ فارم شائع کرے اور تاوقتیکہ ایسی مجالس کا معیار خاطر خواہ حد تک بلند نہیں ہوتا ان کو ایسے رپورٹ فارم کی ترسیل کی اجازت دی جائے"

مرکز کی طرف سے چھوٹی مجالس کے لئے آسان رپورٹ فارم شائع ہو چکے ہیں مجالس مرکز سے منگوا سکتی ہیں تاہم اچھی مستعد مجالس کو مختصر فارم کی بجائے اصل فارم پر ہی رپورٹ بھجوانی چاہیئے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اپنے نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کریں

جن کو اللہ تعالیٰ نے دینی دولت و خوشحالی کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان کے پاس اتنا مال ہے کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو تو چاہیئے کہ وہ اللہ اور اللہ کے رسول کے حکم کی تعمیل میں اپنے اموال پر زکوٰۃ ادا کریں۔ یہ رقم خلیفۂ وقت کی زیر نگرانی یتامیٰ، مساکین، اور دوسرے مستحق افراد کی پرورش اور ان کی بہبود پر صرف کی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے اموال جن کا ایک حصہ ایسی مخلوق خدا پر صرف ہوتا ہے ہر لحاظ سے بابرکت ہو جاتے ہیں۔ اور ایسے اموال بڑھتے ہیں گھٹتے نہیں

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو وہ زکوٰۃ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کرنے والے بنیں۔

(نائب ناظر بیت المال آمد ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے موعودہ عطیہ کی سو فیصد ادائیگی

محترم سید مبشرات احمد صاحب انچارج زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان لورالائی حال بہاول پور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے ڈیڑھ ہزار روپیہ عطیہ کا گرانقدر وعدہ فرمایا تھا موعودہ رقم آپ نے متعدد اقساط میں سو فیصد ادا کر دی ہے جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

موصوف نے لکھا ہے کہ ان کے پاؤں میں تین پھوڑے (کاربنکل) نکل آئے ہیں جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہیں اور تکلیف میں ہیں۔ دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور انہیں اپنی دینی و دنیوی برکات سے نوازے آمین۔

(شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

گمشدہ رسید بک

قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ منڈی بہاؤالدین نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۶۱۰۶ گم ہو گئی ہے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کسی قسم کا کوئی چندہ نہ دیں۔ نیز اگر کسی دوست کو اس رسید بک کے بارہ میں علم ہو تو فوری طور پر مرکز کو مطلع کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مرغی خانہ

وائٹ لیگھارن نسل کے سال بھر متواتر انڈے دینے والے چوزے اور بچے نکالنے والے انڈے خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں۔ چوزے حاصل کرنے کے لئے جلد آرڈر بک کروائیں۔

ریٹ چوزہ ۵۰/- روپے سینکڑہ بچے نکالنے والے انڈے ۶/- روپے درجن۔ (مینیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ)

گکھڑ منڈی میں روزنامہ الفضل

حنیف نیوز ایجنٹ

گکھڑ منڈی سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پہنچانے کا بھی انتظام ہے (مینیجر الفضل)

ضرورت ہے

ہمیں ادویات کی پیکنگ اور ترسیل کے لئے پڑھے لکھے دیانتدار اور مخلص نوجوان کی ضرورت ہے۔ قابلیت اور کارکردگی کے مطابق ہمارا ادارہ بفضلہ تعالیٰ ملازمین کو نہایت معقول بلکہ فراخدلانہ معاوضہ دیتا ہے۔

صرف مستقل ملازمت اور ترقی کے خواہشمند نوجوان رجوع کریں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست کے ساتھ اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ہمراہ لائیں نیز تعلیمی سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لائیں۔ خاکسار

ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم پی۔ بی اے ایل ایل بی ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں

زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح احکام نہ دیئے ہوں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر لحاظ سے بنی نوع انسان پر عظیم احسان فرمائے ہیں

(۴)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ کی تفسیر کے ضمن میں یہ واضح فرمایا ہے کہ یہ چاروں صفات یعنی الملک (جس میں مالک یوم الدین کی طرف اشارہ ہے) الحق (جس میں صفت رحیمیت کی طرف اشارہ ہے) لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (جس میں صفت رحمانیت کی طرف اشارہ ہے) اور رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ (جس میں صفت رب العالمین کی طرف اشارہ ہے) تنزلی طور پر انسان کے اندر پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں حضور رب العرش الکریم کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"عورتوں کے حقوق کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس قدر خیال رکھا کہ فرمایا

وَلَھُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْھِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

کہ جس طرح عورتوں پر مردوں کے حقوق ہیں اسیطرح عورتوں کے بھی بہت سے حقوق ہیں جو مردوں کو ادا کرنے چاہئیں۔ پھر ہر شعبہ زندگی میں عورت کی ترقی کے راستے آپ نے کھولے اسے جائداد کا وارث قرار دیا۔ اس کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھا۔ اس کی تعلیم کی نگہداشت کی اس کی تربیت کا حکم دیا۔ اور پھر فیصلہ فرما دیا کہ جس طرح جنت میں مرد کے لئے ترقیات کے غیر متناہی مراتب ہیں۔ اسیطرح عورتوں کے لئے بھی ترقیات کے غیر متناہی دروازے کھلے ہیں۔

پھر انسانوں میں قوموں مذہبوں اور حکومتوں کے تفاوت کی وجہ سے اختلاف ہوتا ہے اور اس اختلاف کے نتیجہ میں کئی دفعہ لڑائیاں ہو جاتی ہیں مگر جہاں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہوتی ہے جہاں کوئی انسان کسی کی پرواہ نہیں کرتا وہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ دیکھنا ان کفار میں سے کسی عورت کو نہ مارنا۔ کسی بچے کو نہ مارنا کسی بڈھے یا مذہبی لیڈر یا راہب کو قتل نہ کرنا باغات نہ جلانا۔ معبد نہ گرانا۔ پھلدار درخت نہ کاٹنا۔ جھوٹ اور فریب سے کام نہ لینا کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرنا جس نے تمہارے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہوں۔ زخمی کو نہ مارنا کسی کو آگ سے عذاب نہ دینا۔ کفار کا مثلہ نہ کرنا۔ گویا تمثیلی زبان میں اگر ہم ان ہدایات کو بیان کریں تو اس کا نقشہ یوں کھینچا جا سکتا ہے کہ مسلمان ایک لمبے عرصے تک کفار کے مظالم برداشت کرنے کے بعد جب تلواریں سونت سونت کر کفار پر حملہ آور ہوئے تو وہی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو مسلمانوں کو کفار سے لڑا رہے تھے۔ کیا دکھائی دیتا ہے کہ دشمنوں کے آگے بھی کھڑے ہیں اور مسلمانوں سے کہہ رہے ہیں کہ ان پر سختی نہ کرو۔ وہ سختی نہ کرو۔ گویا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صرف مسلمانوں کے لشکر ہی کی کمان نہیں کر رہے تھے بلکہ آپ کفار کے لشکر کی بھی کمان کر رہے تھے اور انہیں بھی مسلمانوں کے حملہ سے بچا رہے تھے پس لڑائیوں میں بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صفت رب العالمین کے مظہر ہونے کا ثبوت نظر آ رہا ہے۔

پھر غلاموں پر بھی آپ نے احسان کیا اور فرمایا کہ جو شخص کسی غلام کو مارتا ہے وہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے اور اس کا فدیہ یہ ہے کہ وہ اُسے آزاد کر دے آپ نے فرمایا اپنے غلام سے وہ کام نہ لو جو وہ کر نہیں سکتا۔ اور اگر زیادہ کام ہو تو خود ساتھ لگ کر کام کراؤ اور اگر تم اس کے لئے تیار نہیں تو تمہارا کوئی حق نہیں کہ اس سے کام لو اسیطرح اگر غلام کے لئے تمہارے منہ سے کوئی گالی نکل جاتی ہے تو تمہارا فرض ہے کہ اُسے فوراً آزاد کر دو۔ غرض مزدور اور آقا کے لحاظ سے بھی آپ نے صفت رب العالمین کا مظہر بن کر دُنیا کو دکھا دیا۔ آپ نے ایک طرف مزدور کو کہا کہ اے مزدور تو حلال کما اور محنت سے کام کر اور دوسری طرف آقا سے کہا کہ اے محنت لینے والے تو حد سے زیادہ اس سے کام نہ لے اور اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اسکی مزدوری اُسے دے۔ اسی طرح تجارتوں کے متعلق اور لین دین کے معاملات کے متعلق بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احکام دیئے بلکہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس کے متعلق واضح ہدایات دے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان پر احسان نہ فرمایا ہو"

(تفسیر کبیر سورۃ المومنون صفحہ ۲۲۷، ۲۲۸)

جملہ مربیان، معلمین اور انسپکٹران بیت المال کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

نظارت ہذا کی طرف سے بذریعہ نظارت اصلاح وارشاد و نظارت بیت المال ماہ جنوری ۱۹۶۸ء میں آپ کی خدمت میں انفرادی چٹھیاں بھجواتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ آپ جماعتوں کے دورہ کے وقت اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں کہ جس جماعت میں بھی آپ تشریف لے جائیں اس جماعت سے یہ معلوم کر لیں کہ جماعت کے عہدیداران کے نئے سہ سالہ انتخابات کروائے جا چکے ہیں یا نہیں اگر عہدیداران کے انتخابات ابھی تک نہ کروائے گئے ہوں تو آپ اس جماعت کے عہدیداران کے انتخابات حسب قواعد کروا کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں مرسلہ چٹھیوں میں مختصراً ضروری قواعد و ضوابط متعلق انتخابات عہدیداران بھی آپ کی سہولت اور رہنمائی کے لئے درج کر دیئے گئے تھے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اس اہم امر کی طرف پوری توجہ نہیں فرمائی کیونکہ ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی تک ½ حصہ جماعتوں کے انتخابات ہونے باقی ہیں امید ہے آپ اس بارہ میں پوری توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

زعماء کرام انصاراللہ متوجہ ہوں

مجلس کا مالی سال یکم صلح مطابق یکم جنوری ۱۹۶۹ء سے شروع ہو چکا ہے بعض مجالس کی طرف سے اس سال کا مشخصہ بجٹ موصول نہیں ہوا۔ ایسی مجالس کے زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنا سال رواں کا با شرح مشخصہ بجٹ جلد تر ارسال کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

خدام کی فہرست تجنید

مرکز کی طرف سے تمام خدام کے مرکزی کوائف حاصل کرنے کے لئے نئے خاص فارم شائع کر کے جملہ مجالس کو بھجوائے گئے ہیں۔ قائدین مجالس اور ناظمین تجنید سے گزارش ہے کہ مجلس کے جملہ اراکین کے یہ کوائف مقررہ فہرست میں درج کر کے اسی ماہ مرکز میں بھجوا دیں۔ کیونکہ اس کے بغیر تجنید کا کام نامکمل پڑا ہے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

خاکسار کے ماموں حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور جماعت کے دیگر بزرگوں اور احباب نے جس ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے میں ان سب کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اسیطرح ربوہ سے باہر کے دوستوں نے بھی خطوط کے ذریعہ خاکسار کو اپنی خاص ہمدردیوں سے نوازا ہے میں ان سب احباب کے لئے بھی اپنے دل میں خاص شکر اور ممنونیت کے جذبات پاتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ سب کو اپنی جناب سے جزائے خیر عطا کرے۔ اور دین و دنیا میں حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(سید محمد ہاشم بخاری انسپکٹر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

درخواست دعا

دفتر امانت تحریک جدید کے کارکن مکرم فرزند علی صاحب برادر احمد دین صاحب کارکن وکالت مال کا معدہ کا میجر اپریشن سینٹ رافیل ہسپتال لائلپور میں ہوا ہے اپریشن کامیاب رہا ہے۔ لیکن حالت ابھی خطرہ سے باہر نہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

(منصور احمد مبشر کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷